جامعہ سلفیہ کانفرنس .... اداریہ

یہ بات کسی سے مخفی نہیں کہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد ایک عظیم الشان تعلیمی ادارہ ہے جو اپنے مخصوص نصاب اور معروف نظام کی بدولت عالم اسلام میں ایک منفرد مقام حاصل کر چکا ہے۔ یہ مثالی ادارہ قدیم و جدید کا حسین امتزاج ہے اور اس کے نصاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ طالب علم کو حریت فکر کے ساتھ کتاب و سنت سے براہ راست استنباط کا سلیقہ اور شعور دیتا ہے۔ جامعہ سلفیہ کی حسن کارکردگی کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ مدینہ یونیورسٹی سعودی عرب نے سب سے زیادہ طلبہ اسی ادارے سے قبول کئے اور ہمیشہ ترجیحی بنیادوں پر انہیں داخلہ دیا۔ یہی وجہ ہے کہ جامعہ سلفیہ کے فارغ التحصیل نہ صرف پاکستان بلکہ اکناف عالم میں دعوتی' تعلیمی' تدریسی فرائض باحسن طریق سرانجام دے رہے ہیں اور مالدیپ' نیپال' سری لنکا' بھارت' افغانستان کے طلبہ کی کثرت اس ادارے سے منسلک ہے اور تشنگان علوم اپنی پیاس بجھا رہے ہیں۔ یہ بے نظیر ادارہ جن مقاصد کے حصول کے لئے قائم ہوا۔ بحمد اللہ اس میں کامیاب ہے اور اس وقت جامعہ میں تعلیمی' دعوتی' تصنیفی' تحقیقی شعبے پوری متحرک ہیں اور اپنی بساط کے مطابق خدمت سر انجام دے رہے ہیں۔ جامعہ سلفیہ میں اسلامی علوم کی تدریس' حفظ القرآن کی تعلیم کے ساتھ میٹرک' ایف ۔ اے اور بی۔ اے کے لئے اساتذہ دن رات مصروف عمل ہیں۔ جامعہ سے ماہانہ علمی مجلہ ترجمان الحدیث باقاعدہ شائع ہو رہا ہے۔ علمی حلقوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ طلبہ کی تعلیم کے ساتھ ساتھ بہترین تربیت کا اہتمام ہے اور انہیں تصنیفی رغبت دلانے کے لئے مجلہ السراج اور ضوء الاسلام کا باقاعدہ اجراء کیا گیا۔ جن کی خصوصی اشاعت ہوتی ہے۔

آخری کلاس کے طلبہ اپنے علمی اور تحقیقی مقالے مرتب کرتے ہیں۔ ان تمام قابل قدر کاوشوں کے ساتھ جامعہ کبھی بھی اپنے اصل مشن کتاب و سنت کی دعوت سے غافل نہیں رہا اور سیدنا محمد ﷺ کی رسالت کے ابلاغ میں ممکنہ وسائل بروئے کار لاتا ہے۔ اس کا خاص اہتمام اور پورے سال میں متعدد پروگرام مرتب کرکے ان کی تکمیل کرتا ہے۔ اس پر بس نہیں بلکہ اسلام کی حقیقی دعوت کے ساتھ اور جامعہ سلفیہ کی حسن کارکردگی کو متعارف کرانے کے لئے ایک عظیم الشان جامعہ سلفیہ کانفرنس کی ضرورت کو شدت کے ساتھ محسوس کیا گیا۔ جامعہ سلفیہ ٹرسٹی بورڈ کا کے فیصلے کے مطابق 20 - 21 نومبر 97 بروز جمعرات ' جمعہ ایک مثالی کانفرنس کا اہتمام کیا جا رہا ہے اور آئندہ بھی اسے مستقل حیثیت دی گئی ہے اور جامعہ سلفیہ کانفرنس ایک باقاعدہ شعبہ بنا دیا گیا ہے۔

یہ اپنی نوعیت کی منفرد کانفرنس ہو گی۔ جس میں معاشرتی' معاشی' تعلیمی' دعوتی مسائل پر تفصیلی گفتگو ہو گی اور ممتاز علماء' سکالر' دانشور' اہل علم' ماہرین تعلیم اس میں شرکت فرمائیں گے اور اظہار خیال کریں گے اور متفقہ سفارشات مرتب ہوں گی۔ انشاء اللہ

اس کانفرنس کی ایک خصوصیت یہ بھی ہو گی کہ امسال تمام سابق طلبہ کو بطور خاص دعوت دی جا رہی ہے اور ان کے لئے ایک خصوصی نشست کا اہتمام بھی ہو گا۔ جس میں باہمی تعارف کے ساتھ ساتھ جامعہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا اور اسے بہتر سے بہتر بنانے کے لئے تجاویز کا خیر مقدم کیا جائے گا اور سابق طلبہ اس میں کیا کردار ادا کر سکتے ہیں ؟ اور جامعہ کی معاونت کے لئے طریقہ کار بھی وضع کیا جائے گا' انشاء اللہ۔ توقع ہے کہ تمام سابق طلبہ شریک ہوں گے۔

کانفرنس میں اندرون اور بیرون ملک سے ممتاز شخصیات کو دعوت دی گئی

ہے اور توقع ہے کہ وہ جامعہ سلفیہ میں تشریف لا کر ہماری حوصلہ افزائی فرمائیں گے اور دین حنیف کی سربلندی اور اسلامی تعلیمات کے احیاء کے لئے بہترین آراء و تجاویز سے نوازیں گے۔

اس کانفرنس کے مقاصد میں یہ بات بھی شامل ہے کہ ہم اپنے تمام معاونین کو جامعہ سلفیہ میں تشریف لانے اور براہ راست اس کی کارکردگی کو دیکھنے کا موقع فراہم کر رہے ہیں۔ موجودہ حالات میں یہ کانفرنس ادارے کی ناگزیر ضرورت بھی ہے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ حضرات اس سے متعارف ہو سکیں۔ امید کرتے ہیں کہ یہ کانفرنس اپنے اہداف کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو گی۔ انشاء اللہ اس ضمن میں رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمان سمیت دیگر تمام رفقاء دن رات بھرپور محنت کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کامیابی سے ہمکنار کرے۔ آمین

پاکستانی سیاست میں عدم استحکام

ہر محب وطن اور درد دل رکھنے والے پاکستانی کو اس بات پر شدید دکھ اور افسوس ہے کہ عرصہ پچاس سال گزرنے کے باوجود اسکی سیاست میں استحکام نہ آ سکا اور آئے دن سیاست میں نیا ارتعاش پیدا کرکے اضطراب میں اضافہ کر دیا جاتا ہے اور بعض ناعاقبت اندیش، ابن الوقت اور سیاسی بازی گر مرکزی کردار ادا کرتے ہیں اور اپنی شعبدہ بازیوں سے غیر یقینی حالات پیدا کرتے ہیں اور اس مضطرب حالات سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہیں۔

ہم سابقہ حکومتوں کی تفصیل میں جانے کی بجائے موجودہ حالات پر ہی اپنا نقطہ نظر پیش کرنا چاہیں گے۔

میاں محمد نواز شریف کی موجودہ حکومت فروری 97 میں قائم ہوئی۔ تمام اہل دانش جانتے ہیں کہ انہوں نے الیکشن میں بھاری عوامی اعتماد حاصل کیا اور اسی بنیاد پر توقع کی جا رہی تھی کہ آئندہ پانچ سال نہایت پر سکون گزریں گے۔

جس میں سیاسی استحکام کے ساتھ عوامی اعتماد کا احترام بھی کیا جائے گا۔ پاکستان کی تباہ حال معیشت کو سنبھالا جائے گا اور اس میں نئی روح پھونکی جائے گی۔ تعلیمی انحطاط اور بے روزگاری کے خاتمے کے لئے نہایت مثبت اقدام اٹھائیں جائیں گے۔ پاکستان کے بدحال اور بنیادی سہولتوں سے محروم لوگوں کے لئے انقلابی اصلاحات نافذ کی جائیں گی اور پاکستان کے پچاس سالہ تقریبات کے موقعہ پر ایک نیا اور خوشحال وطن دیکھنے کو ملے گا۔

مگر بسا آرزو کہ خاک شد یہاں دیانت اور امانت سے عاری سیاست کا کھیل جاری ہے۔ عقل و دانش سے نابلد لوگ سیاسی بساط پر مہرے بنے بیٹھے ہیں اور یہ ہارے ہوئے سیاسی جواری اپنی ناکامی اور نااہلیت کی سزا پوری قوم کو سیاسی عدم استحکام' افراتفری اور غیر یقینی صورت حال پیدا کرکے دے رہے ہیں۔ جس سے پاکستانی معیشت پر نہایت ہی برے اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ کاروباری حلقہ پہلے ہی رنجیدہ ہے۔ ایسی صورت حال میں ان کی مایوسی میں اور اضافہ ہو رہا ہے۔ اس سے نہ صرف تجارت تباہ ہو رہی ہے بلکہ اس کے خطرناک اثرات پورے معاشرے پر پڑ رہے ہیں۔

سرکاری اہل کاروں کی کارکردگی پہلے ہی مایوس کن ہے۔ لیکن ایسی غیر یقینی صورت حال میں کام بالکل ٹھپ ہو کر رہ گیا ہے۔ لوگوں کے کام پہلے ہی رشوت اور سفارشوں سے ہو رہے ہیں۔ اب اس میں مزید مشکلات کا اضافہ ہو گیا ہے اور لوگ سرکاری دفتروں سے مایوس اور نامراد لوٹتے ہیں۔

اس ساری صورت حال کی ذمہ داری حکومت' سیاستدانوں' افسران بالا اور عدلیہ پر عائد ہوتی ہے۔ جن کی غیر حکیمانہ طرز عمل اور غیر سنجیدہ سلوک کی وجہ سے قوم کو آج یہ دن دیکھنے پڑے۔

ہم ان سطور کے ذریعے تمام حکومتی ذمہ داران' عدلیہ کے معزز جج حضرات' افسران بالا اور باشعور سیاسی قائدین سے التماس کریں گے کہ وہ اپنی

باقی ص ۳۷ پر